سوال

(555) مسلمان ہونے کے بعد نام تبدیل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص اسلام قبول کرنے کا اعلان کرے تو کیا اس کے جارج اور جوزف وغیرہ سابقہ نام تبدیل کرنا لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نام تبدیل کرنا لازم نہیں البتہ اگر اس میں عبدیت کی نسبت غیر اللہ کر طرف ہو تو اسے بتدیل کرنا لازم اور اچھا نام رکھنا مشروع ہے یعنی عجمی نام کی بجائے اگر اس کا نام اسلامی نام رکھ دیا جائے تو یہ بہت اچھی بات ہے لیکن واجب نہیں اور اگر اس کا نام عبد المسیح وغیرہ ہو پھر اسے بدلنا واجب ہے۔ اگر ایسے نام ہوں جن میں غیر اللہ کی طرف نسبت نہ ہو مثلا جارج اور بولس وغیرہ تو انہیں بدلنا لازم نہیں ہے کیونکہ یہ نام مشترک ہیں، عیسائی بھی اس طرح کے نام رکھ لیتے ہیں اور دوسرے لوگ بھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص424

محدث فتویٰ